36707-باربار حج کرنا

سوال

اگر کوئی شخص بلامشقت اور ہر سال حج کرنے کی رغبت رکھتے ہوئے ہر سال حج کرتا ہے توکیا یہ بہتر اور اچھا ہے ؟ یا ہر دو یا تین برس میں ایک حج کرنا اچھا اور بہتر قدم ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے ہر مسلمان مکلف اور استطاعت رکھنے والے شخص پر پوری عمر میں صرف ایک بار فریضہ حج کی ادائیگی کرنا فرض کیا ہے ، اور اس سے زیادہ جتنی بارہ بھی حج کیا جائے وہ نفلی حج ہے اور اللہ تعالی کے قرب ورضامندی کا باعث ہے ، اور نفلی حج میں تعداد کی تعیین میں کوئی نص وارد نہیں ۔

بلکہ نفلی حج توحج کرنے والے کی مالی حالت اور اس کی اپنی جسمانی صحت اور اس کے ارد گرد فقراء مساکین اور عزیز واقارب کی حالت پر منحصر ہے ، اور عمومی طور پر امت مسلمہ کی مصلحتوں اور ان کے مالی اور جانی تعاون کے مختلف حالات اور اس شخص کا حج میں جانے اور اس کے اپنے علاقہ میں ہی رہنے میں امت کی مصلحت اور نفع اور اس کی قدرومنزلت پر منحصر ہے ۔

لھذا ہر ایک شخص کو اپنے حالات دیکھنے چاہیں کہ اس اور امت مسلمہ کے لیے کونسی چيز زيادہ نفع مند ہے ، لھذا اسے اپنے علاوہ دوسروں کے نفع کو مقدم رکھنا چاہیے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء .